



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، فورٹ، ممبئی -

400001

فون: 022-22660502

04 مئی، 2022

گورنر کا بیان

8 اپریل 2022 کے اپنے بیان میں میں نے یورپ میں تنازعات کی وجہ سے ہونے والی ٹیکٹونک تبدیلیوں کا حوالہ دیا تھا جس نے عالمی ترقی اور مالیاتی پالیسی کے لیے نئے چیلنجز پیدا کیے تھے۔ جیسے جیسے جنگ شروع بڑھتی جا رہی ہے اور پابندیاں اور انتقامی کارروائیاں تیز ہوتی جا رہی ہیں، اشیاء اور مالیاتی منڈیوں میں قلت، اتار چڑھاؤ، سپلائی میں خلل اور سب سے زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ مہنگائی کا مسلسل اور پھیلتا ہوا دباؤ ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید شدید ہوتا جا رہا ہے۔ سرمائے کے اخراج اور کرنسی کی قدر میں کمی کے درمیان ترقی پذیر دنیا میں قرضوں کی پریشانی بڑھ رہی ہے۔ حالیہ جی ڈی پی ریلیز سے پتہ چلتا ہے کہ عالمی اقتصادی بحالی رفتار کو کھو رہی ہے۔

2. ان چیلنجوں کے درمیان، جسے میں نے اپنے اپریل کے بیان میں بہت بڑا قرار دیا ہے، ہندوستانی معیشت نے لچک کا مظاہرہ کیا ہے، جو اس کے بنیادی اصولوں کی فطری طاقت پر مبنی ہے اور ایک دانشمند اور سازگار پالیسی کے امتزاج سے اسے حمایت حاصل ہے۔ مانیٹری پالیسی کے عمل میں، ہم نے اپنے عزم کا مظاہرہ کیا ہے کہ ہم کسی اصولی قواعد کے پابند نہیں ہوں گے اور روایتی اور غیر روایتی ٹولز کی مکمل رینج کو فیصلہ کن طور پر تعینات کرنے کے لیے اپنی تیاری کا مظاہرہ کیا ہے۔ اکاموڈیٹیو رہنے کے ذریعے، مالیاتی پالیسی ترقی کو سہارا دینے اور جغرافیائی سیاسی بحران کے منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے سازگار مالی حالات کو فروغ دیتی ہے۔ اس کے نتیجے میں، ہندوستانی معیشت اب تک کے جھٹکے سے نمٹنے میں کامیاب رہی ہے۔ اطمینان کی بات ہے کہ ہم اجناس کی قیمتوں کے ہم آہنگ جھٹکوں، سپلائی میں خلل اور جنگ کی وجہ سے ہونے والی بلند افراط زر کے باوجود میکرو فنانشل استحکام کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہے ہیں۔ مہنگائی کے بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا کرتے ہوئے جس نے مستقبل میں افراط زر کی رفتار کو اوپر

کی طرف منتقل کر دیا ہے، ہم نے اپنے ارادے کا اعلان کیا ہے کہ اکاموڈیشن کو واپس لے لیں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ افراط زر ہدف کے مطابق رہے۔ جیسا کہ میں نے اپریل کے مانیٹری پالیسی کے بیان میں کہا تھا، ہمارے اقدامات کو تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال کے مطابق ترتیب دیا جائے گا تاکہ ترقی کے محرکات کو محفوظ اور مضبوط بنایا جاسکے۔ ہمارے سفر کی بہترین عکاسی مشہور یونانی فلسفی ایپیکٹیٹس کے الفاظ میں ہوتی ہے: ”آپ کو جن آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ آپ کو اپنی طاقتوں سے متعارف کرائے گا۔ ثابت قدم رہو... اور ایک دن تم کچھ ایسی تعمیر کرو گے جو قائم رہے گی۔“

3. جبکہ ہم اس مشکل دور سے گزر رہے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ ہم نئی حقیقتوں کے تئیں حساس رہیں اور انہیں اپنی سوچ میں شامل کریں۔ اپریل 2022 کے اپنے عالمی اقتصادی آؤٹ لک میں، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے نوٹ کیا ہے: ”جنگ کے معاشی اثرات دور دور تک پھیل رہے ہیں - جیسے زلزلے کے مرکز سے نکلنے والی زلزلہ کی لہریں - بنیادی طور پر اجناس کی منڈیوں، تجارت کے ذریعے اور مالیاتی روابط کے ذریعے۔ تاہم، یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کہ، ہماری طاقتوں اور ہمارے بفروں کے باوجود، ہندوستان اس عالمی سطح پر جڑی ہوئی دنیا میں ایک جزیرہ نہیں ہے۔ مارچ 2022 میں سی پی آئی ہیڈلائن افراط زر میں اضافہ ہوا جیسا کہ اپریل کے پالیسی بیان میں متوقع تھا۔ اپریل کے افراط زر میں بھی اضافہ متوقع ہے۔ ضمنی خطرہ ہے کہ اگر افراط زر ان سطحوں پر زیادہ دیر تک بلند رہتا ہے، تو یہ افراط زر کی توقعات کو ختم کر سکتا ہے جو کہ بدلے میں خود کو پورا کرنے والا اور ترقی اور مالی استحکام کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ لہذا، ہمیں معیشت کی لچک کو بڑھاتے ہوئے میکرو اکنامک اور مالیاتی استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے تمام پالیسی لیور استعمال کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ صورتحال متحرک اور تیزی سے بدل رہی ہے اور ہمارے اعمال کو اس کے مطابق بنانا ہوگا۔

مانیٹری پالیسی کمیٹی کے فیصلے اور غور و خوض

4. اس پس منظر میں، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے 2 اور 4 مئی 2022 کو ایک آف سائیکل میٹنگ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ابھرتی ہوئی افراط زر کی شرح نمو اور 6-8 اپریل، 2022 کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے بعد ہونے والی پیش رفت کے اثرات کا دوبارہ جائزہ لیا جا سکے۔ میکرو اکنامک صورتحال اور آؤٹ لک کے اس جائزے کی بنیاد پر، ایم پی سی نے فوری طور پر منفقہ طریقے سے پالیسی ریپو ریٹ کو 40 بیسس پوائنٹس سے بڑھا کر 4.40 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا۔ نتیجتاً، اسٹینڈنگ ڈپازٹ فیسٹیٹی (ایس ڈی ایف) کی شرح 4.15 فیصد تک ایڈجسٹ ہوئی ہے، اور مارجنل سٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) کی شرح اور بینک کی شرح 4.65 فیصد ایڈجسٹ ہوئی ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے بھی اتفاق رائے سے فیصلہ کیا کہ اکاموڈیشن سے دستبرداری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے بڑھنے کے ہدف کے اندر رہے، جبکہ ترقی کو سپورٹ کیا جائے۔

5. اب میں مانیٹری پالیسی کمیٹی کے فیصلے اور موقف کے پیچھے سوچ بتانا چاہوں گا۔ عالمی سطح پر مہنگائی خطرناک حد تک بڑھ رہی ہے، اور تیزی سے پھیل رہی ہے۔ جغرافیائی سیاسی کشیدگی بڑی معیشتوں میں افراط زر کو گزشتہ 3 سے 4 دہائیوں میں اپنی بلند ترین سطح تک لے جا رہی ہے جبکہ بیرونی مانگ کو معتدل کر رہی ہے۔ عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتیں 100 امریکی ڈالر فی بیرل سے اوپر چل رہی ہیں، اور غیر مستحکم ہیں۔ مارچ میں خوراک کی عالمی قیمتیں ایک نئے ریکارڈ کو چھو گئیں، اور اس کے بعد سے اس میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان سے متعلقہ افراط زر کی حساس اشیاء جیسے خوردنی تیل کو یورپ میں تنازعات اور اہم پروڈیوسروں کی طرف سے برآمد پر پابندی کی وجہ سے قلت کا سامنا ہے۔ کھاد کی قیمتوں میں اضافے اور دیگر لاگت کا ہندوستان میں خوراک کی قیمتوں پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ، بڑی ترقی یافتہ معیشتوں میں مانیٹری پالیسی کو معمول پر لانے میں اب نمایاں طور پر تیزی آنے کی توقع ہے – دونوں شرحوں میں اضافے اور مقداری نرمی کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ مقداری سختی کے رول اوٹ کے لحاظ سے۔ ان پیشرفتوں کے ابھرتی ہوئی معیشتوں بشمول ہندوستان پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ دریں اثنا، بڑے عالمی پیداواری مرکزوں میں کووڈ-19 انفیکشن اور لاک ڈاؤن ترقی کو ڈاؤن کرتے ہوئے عالمی سپلائی چین کی رکاوٹوں کو تیز کرنے کا امکان ہے۔ درحقیقت، اس کیلنڈر سال کے لیے عالمی نمو کے تخمینے میں 100 بنیادی پوائنٹس تک کی نظر ثانی کی گئی ہے۔ یہ حرکیات اپریل 2022 کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کی ریزولوشن میں متعین ہندوستان کی افراط زر کی رفتار کو الٹا خطرات لاحق ہیں۔

6. مزید، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ گھریلو اقتصادی سرگرمی اپریل میں متوقع خطوط پر وسیع پیمانے پر آگے بڑھ رہی ہے۔ زیادہ رابطے والی خدمات کی مانگ سے فائدہ ہو رہا ہے اور سرمایہ کاری کی سرگرمیاں بڑھنے کے کچھ آثار دکھائی دے رہے ہیں۔ اسی وقت، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ افراط زر کا نقطہ نظر پر عزم اور کیلیبریٹڈ اقدامات کے ذریعے ایک مناسب اور بروقت جواب کی ضمانت دیتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ معیشت پر سپلائی سائڈ شاکس کے دوسرے دور کے اثرات کو دبا کر رکھا جائے، اور مہنگائی کی طویل مدتی توقعات کو برقرار رکھا جائے اور اسے مضبوطی سے مستحکم رکھا جائے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی کے خیال میں، اس موقع پر مانیٹری پالیسی کا ردعمل مالیاتی منڈیوں میں بڑھتے ہوئے اتار چڑھاؤ کے درمیان میکرو فنانشل استحکام کو برقرار رکھنے میں مدد کرے گا۔ اسی مناسبت سے، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے آج اپنی میٹنگ میں پالیسی ریپو ریٹ میں 40 بیسس پوائنٹس بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ اس نے اکاموڈیشن سے دستبرداری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اکاموڈیٹیو رہنے کا بھی فیصلہ کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ افراط زر آگے بڑھنے کے ہدف کے اندر رہے، جبکہ ترقی کو سپورٹ فراہم کیا جائے۔

نمو اور افراط زر کے لیے اوٹ لک

نمو

7. اس ہائی وولٹیج عالمی ماحول میں، ملکی معاشی اور مالی حالات کا جائزہ لینا مفید ہے۔ گھریلو اقتصادی سرگرمیوں میں بحالی جس نے اومیکرون لہر کے خاتمے کے ساتھ اپنی گرفت میں لے لیا تھا وہ تیزی سے وسیع البنیاد ثابت ہو رہا ہے۔ نجی کھپت دوبارہ بحال ہو رہی ہے رابطے سے متعلق خدمات اور بڑھتے ہوئے صوابدیدی اخراجات کی وجہ سے۔ مسلسل چوتھے سال 2022 میں نارمل جنوب مغربی مانسون کی پیشین گوئی نے زرعی امکانات کو روشن کیا ہے، اور اس سے دیہی کھپت میں مدد ملنی چاہیے۔ سرمایہ کاری کے چکر میں ایک ابتدائی بحالی کے آثار بھی ہیں۔ اس کی عکاسی ہائی فریکوئنسی انڈیکیٹرز جیسے درآمدات اور کیپیٹل گنز کی پیداوار، اور سازگار مالی حالات کی مدد سے صلاحیت کے استعمال میں اضافہ اور مضبوط کارپوریٹ بیلنس شیٹس میں ہوتی ہے۔ برآمدات کی نمو پروان چڑھ رہی ہے جبکہ غیر تیل اور غیر سونے کی درآمدات میں اعلیٰ نمو برقرار رہنا ملکی طلب میں پائیدار بحالی کی عکاسی کرتا ہے۔

8. یہاں تک کہ گھریلو اقتصادی سرگرمیوں کے محرکات مضبوط ہوتے جا رہے ہیں، انہیں طویل اور شدید جغرافیائی سیاسی تناؤ، اور اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ؛ کچھ بڑی معیشتوں میں کووڈ-19 سے متعلق لاک ڈاؤن یا پابندیاں؛ بیرونی مانگ میں کمی؛ اور ترقی یافتہ معیشتوں میں مانیٹری پالیسی کو معمول پر لانے کی پشت پر عالمی مالیاتی حالات کو سخت کرنے کی صورت میں عالمی سطح پر پھیلنے والے نقصانات کا سامنا ہے۔ یہ خطرات اپریل 2022 کے بیان میں متوقع خطوط پر ابھر رہے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ یہ دیرپا ہیں۔

مہنگائی

9. مارچ 2022 میں ہیڈلائن سی پی آئی افراط زر میں 7 فیصد تک تیزی سے اضافہ ہوا، خاص طور پر، خوراک کی افراط زر کی وجہ سے غیر معمولی بلند عالمی اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کے منفی اثرات کی وجہ سے۔ خوراک کے بارہ میں سے نو ذیلی گروپوں نے مارچ میں مہنگائی میں اضافہ درج کیا۔ اپریل کے لیے ہائی فریکوئنسی پرائس انڈیکیٹرز کھانے کی قیمتوں کے دباؤ کے برقرار رہنے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، پیٹرولیم مصنوعات کی گھریلو پمپ قیمتوں میں اضافے کا براہ راست اثر – مارچ کے دوسرے پندرہویں سے شروع ہو رہا ہے – بنیادی افراط زر میں اضافہ کر رہا ہے اور توقع ہے کہ اپریل میں اس میں شدت آئے گی۔

10. آگے دیکھتے ہوئے، خوراک کی افراط زر کا دباؤ جاری رہنے کا امکان ہے۔ فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) اور ورلڈ بینک کے اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کے اشاریے مارچ میں تاریخی بلندیوں کو چھو گئے اور بلند رہے۔ عالمی سطح پر گندم کی کمی کی وجہ سے مقامی قیمتوں پر اثر پڑ رہا ہے، حالانکہ مقامی سپلائی اطمینان بخش رہ رہی ہے۔ اہم پیداواری ممالک کی جانب سے برآمدی پابندیوں اور جنگ کی وجہ سے سورج مکھی کے تیل کی پیداوار میں کمی کی وجہ سے خوردنی تیل کی قیمتیں مزید مستحکم ہو سکتی ہیں۔ فیڈ کی قیمتوں میں اضافہ پولٹری، دودھ اور ڈیری مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا سبب بن رہا ہے۔ بین الاقوامی خام تیل کی قیمتیں 100 امریکی ڈالر فی بیرل سے اوپر منڈلا رہی ہیں اور اس سے گھریلو پمپ کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

پراسیسڈ فوڈ، غیر خوراک سے تیار شدہ مصنوعات اور خدمات کی قیمتوں میں اضافے کے ایک اور دور میں بے مثال ان پٹ لاگت کے دباؤ کے خطرات اب پہلے کی نسبت زیادہ ہیں۔ اس سے کارپوریٹ قیمتوں کا تعین کرنے کی طاقت مضبوط ہو سکتی ہے اگر مارجن غیر معمولی طور پر سخت کئے جائیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ عالمی قیمت کے منفی جھٹکوں کے تسلسل کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ افراط زر کے محرکات کو تقویت دینے سے اپریل کی ایم پی سی کی قرارداد میں پیش کی گئی افراط زر کی رفتار کو اوپر سطح کی خطرات لاحق ہیں۔

11. ان حالات میں، مانیٹری پالیسی کے لیے ضروری ہے کہ وہ اکاموڈیشن کی واپسی پر توجہ مرکوز کرے۔ یاد رہے کہ وبائی امراض کے جواب میں، مانیٹری پالیسی نے 27 مارچ 2020 کو پالیسی ریپو ریٹ میں 75 بیس پوائنٹس کی بڑی کمی کے ساتھ گیئرز کو الٹرا اکاموڈیٹیو موڈ پر منتقل کر دیا تھا جس کے بعد 22 مئی 2020 کو 40 بیس پوائنٹس کی ایک اور کمی کی گئی تھی۔ اسی مناسبت سے، مانیٹری پالیسی کمیٹی کے آج پالیسی ریپو ریٹ کو 40 بیس پوائنٹس سے بڑھا کر 4.40 فیصد کرنے کے فیصلے کو اپریل 2022 میں طے شدہ اکاموڈیشن کی واپسی کے حوالے سے اعلان کردہ موقف کو مدنظر رکھتے ہوئے 22 مئی 2020 کے ریٹ ایکشن کو تبدیل کرنے کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

لیکویڈیٹی اور مالیاتی مارکیٹ کے حالات

12. اپریل میں، مالیاتی پالیسی کے موقف میں تبدیلی کے ساتھ سیدھ میں کئی لیکویڈیٹی مینجمنٹ اقدامات کیے گئے، بشمول پالیسی ریپو ریٹ کے ارد گرد ایک ہم آہنگ ایل اے ایف کوریڈور کی بحالی اور اسٹینڈنگ ڈپازٹ سہولت (ایس ڈی ایف) کا تعارف۔ یہ اقدامات ترقی کے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے قیمتوں کے استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے دی گئی ترجیح کو عملی شکل دیتے ہیں۔ مانیٹری پالیسی کو ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جس میں افراط زر کی برقراری ٹوٹ جائے اور افراط زر کی توقعات دوبارہ مستحکم ہو جائیں۔ ترجیحات کی اس ترتیب نو کے لیے موقع وبائی مرض کے کم ہونے اور ترقی کی مستحکم وسیع بنیاد کے ساتھ ساتھ دستیاب ہوتا جا رہا ہے، کیونکہ اقتصادی سرگرمی دوبارہ بحال ہو رہی ہے اور وبائی امراض سے پہلے کی سطح کو عبور کر رہی ہے۔

13. لیکویڈیٹی کی شرائط کو پالیسی کی کارروائی اور موقف کے مطابق ڈھالنے کرنے کی ضرورت ہے تاکہ معیشت کے باقی حصوں میں ان کی مکمل اور موثر ترسیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اپریل کی پالیسی کے اعلان کے بعد سے، بینکاری نظام کی لیکویڈیٹی اطمینان بخش رہی ہے۔ بینکنگ سسٹم میں اوسط سرپلس لیکویڈیٹی – ایس ڈی ایف اور متغیر ریٹ ریورس ریپو (وی آر آر) نیلامیوں کے ذریعے کل جذب میں ظاہر ہوتی ہے – 8-29 اپریل 2022 کے دوران 7.5 لاکھ کروڑ کی رقم تھی۔ جمع کیے گئے روزانہ سرپلس فنڈز کی شکل میں بڑی لیکویڈیٹی زیادہ ہے۔ ایس ڈی ایف کے تحت (8-29 اپریل 2022 کے دوران 2.0 لاکھ کروڑ کی اوسط) کے نتیجے میں ویٹڈ ایوریج کال منی ریٹ (ڈبلیو اے سی آر) – مانیٹری پالیسی کا آپریٹنگ ہدف – جو ایس ڈی ایف کی شرح سے نیچے گر گیا ہے۔ 14 دن اور 28 دن کی وی آر آر نیلامیوں کے بولی کور کے تناسب کے ساتھ ساتھ 26 اپریل

کو ہونے والی امریکی ڈالر/یورپیہ فروخت خرید سویپ نیلامی میں بینکوں کا سازگار ردعمل یہ بھی بتاتا ہے کہ سسٹم کی سطح کی لیکویڈیٹی کافی ہے۔ لہذا، اکاموڈیشن سے دستبرداری کے مؤقف کو مدنظر رکھتے ہوئے اور ایک کثیر سالہ مدت کے دوران بتدریج لیکویڈیٹی واپس لینے کے پہلے اعلان کے مطابق، کیش ریزرو ریشو (سی آر آر) کو خالص ڈیمانڈ اینڈ ٹائم لائبلٹیز (این ڈی ٹی ایل) کے 50 بیس پوائنٹس سے بڑھا کر 4.5 کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جو کہ 21 مئی 2022 سے شروع ہونے والے پندرہ دن سے لاگو کیا گیا ہے۔ سی آر آر میں اس اضافے کے ذریعے لیکویڈیٹی کی واپسی 87,000 کروڑ کی ہوگی۔

14. مسلسل بلند افراط زر بچتوں، سرمایہ کاری، مسابقت اور پیداوار میں اضافے کو لازمی طور پر نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ آبادی کے غریب طبقوں پر ان کی قوت خرید کو ختم کر کے ان پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ اس لیے میں اس بات پر زور دینا چاہوں گا کہ آج کی ہماری مانیٹری پالیسی کے اقدامات – جن کا مقصد افراط زر کو کم کرنا اور افراط زر کی توقعات کو مستحکم کرنا ہے – معیشت کی درمیانی مدت کی ترقی کے امکانات کو مضبوط اور مستحکم کریں گے۔ ہم پیداوار پر بلند شرح سود کے ممکنہ قریب المدتی اثرات کو ذہن میں رکھتے ہیں۔ ہمارے اعمال، اس لیے، کیلیبریٹ کیے جائیں گے۔ میں مزید اس بات پر زور دینا چاہوں گا کہ مانیٹری پالیسی اکاڈومیٹیو رہتی ہے اور ہمارا نقطہ نظر مہنگائی کی شرح نمو کی حرکیات کو ذہن میں رکھتے ہوئے وبائی امراض سے متعلق غیر معمولی اکاموڈیشن کے محتاط اور حساب سے واپسی پر توجہ مرکوز کرنا ہوگا۔ اس بات کا اعادہ کیا جاتا ہے کہ آر بی آئی قرض لینے اور ترقی کی حمایت میں معیشت کی پیداواری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نظام میں مناسب لیکویڈیٹی کو یقینی بنائے گا۔

بیرونی شعبہ

15. بھارت کا بیرونی شعبہ زبردست عالمی رکاوٹوں کے درمیان لچکدار رہا ہے۔ عارضی اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اپریل 2022 میں ہندوستان کی تجارتی اشیاء کی برآمدات مضبوط رہیں اور مارچ 2022 میں خدمات کی برآمدات ایک نئی بلندی پر پہنچ گئیں۔ جغرافیائی سیاسی حالات اور حالیہ تجارتی معاہدوں کی وجہ سے مارکیٹ کے ممکنہ مواقع کھل گئے ہیں۔ بڑی انفارمیشن ٹکنالوجی (آئی ٹی) کمپنیوں کی طرف سے مضبوط آمدنی کی رہنمائی 2022-23 میں بیرونی شعبے کے مجموعی آؤٹ لک کے لیے بھی اچھی بات ہے۔ اجناس کی اونچی قیمتوں کی وجہ سے تجارت کی شرائط کی خرابی 2022-23 میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارے پر اثر انداز ہو سکتی ہے، لیکن توقع ہے کہ اسے آرام سے فنانس کیا جائے گا۔ کچھ حالیہ اعتدال کے باوجود خالص غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری کا بہاؤ مضبوط رہا ہے۔ طویل مدتی بہاؤ جیسے بیرونی تجارتی قرضے بھی مستحکم رہتے ہیں۔ ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر قابل قدر ہیں اور خالص فارورڈ اثاثے مضبوط بیک اپ فراہم کرتے ہیں۔ بیرونی قرضوں کا جی ڈی پی کا تناسب 20 فیصد پر کم ہے۔

اختتامی ریمارکس

16. پچھلے دو سال وبائی امراض اور اب جنگ سے پیدا ہونے والے خوفناک چیلنجوں کے خلاف ہماری پرعزم لڑائی کی کہانی ہیں۔ ہم نے معیشت اور مالیاتی نظام کو جھٹکے سے بچانے کے لیے ان چیلنجوں کا مقابلہ کیا۔ اب ہم ایک بار پھر ایک اہم موڑ پر کھڑے ہیں۔ ہم، آر بی آئی میں، افراط زر پر قابو پانے اور ترقی کی حمایت کرنے کے اپنے عہد پر ثابت قدم ہیں۔ مہنگائی پر قابو پانا ضروری ہے تاکہ ہندوستانی معیشت کو پائیدار اور جامع ترقی کی راہ پر گامزن رکھا جا سکے۔ مجموعی معاشی اور مالیاتی استحکام کے ساتھ ساتھ پائیدار ترقی میں سب سے بڑا تعاون قیمتوں کے استحکام کو برقرار رکھنے کی ہماری کوششوں سے حاصل ہوگا۔

17. جیسے ہی کئی طوفان ایک ساتھ ٹکراتے ہیں، آج ہمارے اعمال جہاز کو مستحکم کرنے کے لیے اہم اقدامات ہیں۔ ہم آنے والے ڈیٹا اور معلومات پر مسلسل نظر رکھتے ہیں تاکہ صورتحال اور نقطہ نظر کا مسلسل جائزہ لیا جا سکے۔ ہم اپنے نقطہ نظر میں فعال اور لچکدار ہوں گے۔ چیلنجوں کے باوجود، یہ بات تسلی بخش ہے کہ ہماری معیشت کے بنیادی اصول مضبوط ہیں اور ہم عالمی ترقی سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ آئی ایم ایف نے حال ہی میں اس بات کی بھی نشاندہی کی ہے کہ ہندوستان میں وبائی مرض کے میکرو اکنامک مینجمنٹ کے نتیجے میں ایک مضبوط بحالی ہوئی ہے اور ملک موجودہ بیرونی صدمے کا سامنا کرنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔ میں پھر وہی دہرا رہا ہوں جو میں نے پہلے دہرایا ہے – کہ میں ایک ابدی طور پر امید پرست ہوں۔ آر بی آئی میں میرے ساتھی اور مجھے پختہ یقین ہے کہ ہمارا منتخب کردہ راستہ ہمیں ایک بہتر اور روشن کل کی طرف رہنمائی کرے گا۔ جیسا کہ مہاتما گاندھی نے کہا تھا: "مجھے مایوسیاں بھی ہاتھ لگی ہیں، اور مکمل تاریکی بھی ہاتھ لگی ہے، لیکن میں یہ کہنے کے قابل ہوں کہ میرے یقین نے بالآخر ان مشکلات میں سے ہر ایک پر فتح حاصل کر لی ہے۔"

شکریہ! محفوظ رہیں! اچھے سے رہیں! نمسکار

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2022-2023/153